سوال

(04) کسی نبی یا ولی یا اور کسی کو خدا تعالیٰ کے سوا اپنی مشکل کشائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی نبی یا ولی یا اور کسی کو خدا تعالیٰ کے سوا اپنی مشکل کشائی اور حاجت براری کے لیے پکارنا، اور اس سے مدد یں چاہنا اور مرادیں مانگنا شریعت میں کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوائے خدا کے اور کسی کو خواہ نبی ہو یا ولی مشکل کے وقت پکارنا اور ان سے مدد یں چاہنا اور ان سے امید نفع اور ضرر کی رکھنا شرک ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، والذین یدعون من دون اللہ لایخلقون شیئا وھم یخلقون اموات غیر احیاء ومایشعرون ایان یبعثون، یعنی اور جن کو پکارتے ہیں اللہ کے سوا کچھ نہیں پیدا کرتے اور خود آپ پیدا کیے گئے ہیں، مردے ہیں زندہ نہیں ہیں، ان کو خبر نہیں کہ کب قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، یاایھا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ ان الذین تدعون من دون اللہ لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہ وان یسلبھم الذباب شیئا لا یستنقذوہ منہ ضرف الطالب والمطلوب ماقدروا اللہ حق قدرہ ان اللہ لقوی عزیز، یعنی اے لوگو! ایک مثل کہی جاتی ہے، اس کو سنو! جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا ہر گز نہ بنا سکیں گے ایک مکھی اگرچہ سارے جمع ہوں اور اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی تو چھڑا نہ سکیں اسے، دونوں کمزور ہیں، مانگنے والا اور جس سے مانگا، لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں سمجھی، جیسی اس کی قدر ہے، بیشک اللہ زور آور ہے زبردست ہے۔

اور روایت ہے حضرت ابن عباسؓ سے قال [1] کنت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوما فقال یا غلام احفظ اللہ یحفظک احفظ اللہ تجدہ تجاھک واذا سالت فسئل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ رواہ الترمذی، اور استعانت ایک قسم کی عبادت ہے، پس سوائے خدا کے کسی سے نہ چاہیے، تفسیر معالم التنزیل میں ہے، الاستعانة [2] نوع تعبد انتہی اور مجمع البحار میں فان [3] العبادة وطلب الحوائج والاستعانة حق اللہ وحدہ انتہی۔ حررہ ابوالطیب محمد شمس الحق عفی عنہ

ابوالطیب محمد شمس الحس سید محمد نذیر حسین

---

[1] میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا، بیٹا اللہ کی اطاعت کو ملحوظ رکھنا، خدا تجھے ملحوظ رکھے گا، اللہ کو اگر ملحوظ رکھے گا تو اسے ہمیشہ اپنے پاس پائے گا، جب تو سوال کرے تو اللہ سے مانگ اور جب مدد لینا چاہے تو اللہ سے لے۔

[2] مدد مانگنا عبادت کی ایک قسم ہے۔

[3] عبادت، حاجات کا طلب کرنا اور مدد مانگنا یہ صرف اللہ کا حق ہے۔

فتاوی نذیریہ

جلد01